

از عدالتِ عظمیٰ

منگٹ رام وغیرہ

بنام

ریاست ہریانہ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 22 اپریل 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 23 (A-1)، 30 معاوضہ - ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج اور عدالت عالیہ کی طرف سے اضافہ کا ایوارڈ -

قرار پایا کہ، اسی طرح کے معاملات میں طے شدہ معاوضے کو حتمی ہونے کی اجازت دی گئی اور لہذا کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

معاوضے کی تقسیم - قرار پایا کہ، 3/4 کے حقدار کرایہ دار اور 1/4 کے حقدار زمیندار۔

کرنل سر ہریندر سنگھ برار بانس بہادر بنام بہاری لال اور دیگران وغیرہ، [1994] 4 ایس سی سی 523 اور اندر
پرساد بنام یونین آف انڈیا اور دیگران، [1994] 5 ایس سی سی 239، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 80-8879، سال 1996 وغیرہ۔

ایل پی اے نمبر 1337 اور 1318، سال 1988 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 2.8.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایچ این سالوے، راجیو کے گرگ اور این ڈی گرگ۔

جواب دہندگان کے لیے ارشد احمد۔

ریاست کے لیے آئی ایس گوئل، محترمہ اندو ملہو تر اور شیلیندر بھاردواج۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

تمام فریقوں کے لیے فاضل وکلاء کو سنا گیا۔

سر سامیں آٹو گاڑیوں کی تجارتی منڈی قائم کرنے اور تجارتی مقاصد کے لیے 49 ایکڑ 1 کینال 15 مرلہ زمین کے حصول کے لیے دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفیکیشن 16 اگست کو شائع کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے 25,000 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کا تعین کیا۔ حوالہ پر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے معاوضے کو بڑھا کر 30,000 روپے فی ایکڑ کر دیا۔ جب معاملہ اپیل میں اٹھایا گیا تو واحد جج نے معاوضے کو بڑھا کر روپے 27.50 فی مربع گز کر دیا۔ ایل پی اے میں معاوضے کو بڑھا کر 40 روپے فی مربع گز کر دیا گیا۔

میونسپل کمیٹی نے ایس ایل پی نمبروں 23334-35/94 اور 20331-32/94 سے پیدا ہونے والی اپیلیں دائر کیں۔ ایس ایل پی نمبر 94/9046، 94/8448 اور 94/7231 سے پیدا ہونے والی اپیلیں پنجاب وقف

بورڈ کے ذریعے دائر کی جاتی ہیں۔ ایس ایل پی نمبر 94/536-535 سے پیدا ہونے والی اپیلیں کرایہ داروں کے ذریعے دفعہ 30 کے تحت حوالہ میں تقسیم کے لیے دائر کی جاتی ہیں۔

سوال یہ ہے کہ: کیا عدالت عالیہ کی طرف سے معاوضے کا تعین قانونی طور پر درست ہے؟ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ میونسپل کمیٹی نے معروف سنگل بچ کے ذریعے ڈویژن پنج میں معاوضے میں اضافے کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی تھی۔ معاوضے میں اضافے سے ناخوش دعویداروں نے ایل پی اے دائر کیا اور ڈویژن پنج نے معاوضے کو بڑھا کر 40 روپے فی مربع گز کر دیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسی طرح کے معاملات میں، اسی طرح کی صورتحال میں واقع زمین، عدالت عالیہ نے اسی شرح پر معاوضہ دیا تھا اور ڈویژن پنج نے ترقیاتی چارج کو 40 فیصد سے کم کر کے 1-333 فیصد کر دیا تھا۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ دوسرے معاملات میں معاوضے کا تعین 40 روپے فی مربع گز کی شرح سے کیا گیا تھا جسے حتمی بننے کی اجازت دی گئی تھی، ہم عدالت عالیہ کے ڈویژن پنج کے ذریعے معاوضے کے تعین میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

جہاں تک معاوضے کی تقسیم کا تعلق ہے، عدالت عالیہ نے کرایہ دار کو 1/4 اور وقف بورڈ کو 3/4 ادا کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کرنل سر ہریندر سنگھ بارار بنس بہادر بنام بہاری لال اور دیگران وغیرہ، [1994] 4 ایس سی سی 523 اور اندر پر ساد بنام یونین آف انڈیا اور دیگران، [1994] 5 ایس سی سی 239 کے فیصلے کے پیش نظر، کرایہ دار معاوضے کے 3 چوتھائی کے حقدار ہیں جبکہ زمیندار معاوضے کے 1 چوتھائی کا حقدار ہے۔ مذکورہ قانون کے پیش نظر، دفعہ 30 کے تحت ریفرنس سے پیدا ہونے والی اپیلوں میں عدالت عالیہ کے حکم میں اس حد تک ترمیم کی گئی ہے کہ اپیل کنندہ / کرایہ دار منگت رام اور دیگران تین چوتھائی کے حقدار ہیں جبکہ وقف بورڈ معاوضے کی رقم کا چوتھائی حصہ حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ دفعہ (1-A) 23 کے تحت سنگل بچ کے فیصلے میں دی گئی رقم اسی کے مطابق تقسیم کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

اپیلوں کو نمٹا دیا جاتا ہے۔ آرسی کی اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔